# نوحہ
# کی کِتاب

## 1

1 وہ بستی کیسی ویران پڑی ہے
جہاں کسی زمانہ میں لوگوں کی چھل پہل تھی
اَب کیسی بیوہ کی مانند ہو گئی ہے!
جو کبھی قوموں میں ممتاز تھی،
وہ جو صوبوں کی مِلکہ تھی
اَب وہ غُلام بَن گئی ہے۔

2 وہ رات کو زار زار روتی ہے،
اَور اُس کے رخساروں پر آنسُو ڈھلکتے ہیں۔
اُس کے تمام عاشقوں میں
اَب کوئی نہیں جو اُسے تسلّی دے۔
اُس کے سبھی دوستوں نے اُس سے بےوفائی کی؛
اَور وہ اُس کے دُشمن بَن گیٔے۔

3 ذِلّت اَور سخت مشقّت کے سبب سے،
بنی یہُوداہؔ جَلاوطن ہُوا۔
وہ مُختلف قوموں کے درمیان سکونت پذیر ہے؛
لیکن اُسے کہیں راحت کی جگہ نہیں ملتی۔
جِتنوں نے اُس کا تعاقب کیا
اُنہُوں نے اُسے اُس کی غمگینی کی حالت میں جا لیا۔

4 صِیّونؔ کی راهیں ماتم کرتی هیں،
کیونکه اُس کی مُقرّره عیدوں کے لِئے کوئی نہیں آتا۔
اُس کے تمام پھاٹک ویران پڑے هیں،
اُس کے کاهِنؔ آهیں بھرتے هیں،
اُس کی دوشیزائیں مُصیبت زده هیں،
اَور وه شدید تکلیف میں هے۔

5 اُس کے حریف اُس کے آقا بَن گئے هیں؛
اُس کے دُشمن آرام سے هیں۔
اُس کے گُناهوں کی کثرت کے باعث
یَاهوِه نے اُسے دُکھ دیا هے۔
دُشمنوں کے هاتھوں گِرفتار هوکر،
اُس کے بچّے جَلاوطن هو گئے۔

6 صِیّونؔ کی بیٹی کی
تمام شان و شوکت جاتی رهی۔
اُس کے اُمرا اُن هِرنوں کی مانند هو گئے هیں
جنہیں چراگاه نہیں ملتی؛
اَور وه تعاقب کرنے والے کے سامنے سے
کمزوری کی حالت میں بھاگ نکلے هیں۔

7 اَپنے دُکھ اَور بدحواسی کے عالَم میں
یروشلیمؔ کو اَپنے تمام خزانے یاد آتے هیں
جو قدیم زمانه میں اُس کی مِلکیّت تھے۔

جَب اُس کے لوگ دُشمنوں کے ہاتھ پڑے،
تَب کوئی اُس کا مددگار نه ہُوا۔
اُس کے دُشمنوں نے اُس کی طرف دیکھا
اَور اُس کی تباھی کا مذاق اُڑایا۔

8 یروشلیمؔ نے سنگین گُناہ کیا
اُس کی حالت ایک نجِس عورت کی طرح ہو گئی۔
جو اُس کا اِحترام کرتے تھے وہ اَب اُس کی تحقیر کرتے ھیں،
کیونکہ اُنہُوں نے اُس کی برھنگی دیکھی ھے؛
جو خُود کراھتی ھے
اَور مُنه پھیر لیتی ھے۔

9 اُس کی نَجاست اُس کے دامن سے لگی ہوئی ھے؛
اُس نے اَپنے اَنجام کا خیال نہیں کیا۔
اُس کا زوال حیران کُن تھا،
اَور اُسے تسلّی دینے والا کوئی نه تھا۔
”اَے یَاھوِہ! میری ذِلّت پر نظر کریں،
کیونکه میرا دُشمن مُجھ پر غالب آ چُکا ھے۔“

10 دُشمن نے اُس کے سارے خزانوں پر ہاتھ ڈالا ھے؛
اُس نے غَیراِسرائیلی کو
اَپنے پاک مَقدِس میں داخل ہوتے ہُوئے دیکھا ھے۔
جنہیں آپ نے اَپنے مجمع میں
داخل ہونے سے منع کیا تھا۔

11 اُس کے تمام باشِندے
روٹی کی تلاش میں کراھتے ھیں؛
اَور اَپنی جان بچانے کے لِئے
اَپنی قیمتی چیزیں روٹی کے عوض دے ڈالتے ھیں۔
"دیکھو اَے یَاھوِہ، مُجھ پر نظر کریں،
کیونکہ مَیں ذِلّت کا شِکار ھُوں۔"

12 اَے تمام راہ گیرو، کیا تُمھیں اِس کا قطعی احساس نہیں؟
چاروں طرف نظر دَوڑاؤ اَور دیکھو۔
کیا مُجھ پر آئی ھُوئی تکلیف کی طرح
کوئی اَور تکلیف بھی ھے،
جسے یَاھوِہ نے اَپنے قہر شدید کے دِن
مُجھ پر نازل کیا؟

13 "اُنھُوں نے عالَمِ بالا سے
میری ھڈّیوں کے لِئے آگ بھیجی۔
اُنھُوں نے میرے قدموں کے لِئے جال بچھایا
اَور مُجھے واپس پھیر دیا۔
اُنھُوں نے مُجھے سارے دِن کے لِئے بےبس،
اَور نڈھال بنا دیا۔

14 "میرے گُناہ جُوئے میں باندھے گیٔے؛
جسے اُنھُوں نے اَپنے ھاتھ سے کسا ھے۔

وہ میری گردن پر آ پڑے ہیں
خُداوؔند نے مُجھے ناتواں کر دیا ہے۔
اُنہُوں نے مُجھے اَیسے لوگوں کے حوالہ کیا ہے
جِن کا میں مُقابلہ نہیں کر سَکتا۔“

15 خُداوؔند نے میرے درمیان ہی میرے
تمام سُورماؤں کو ناچیز ٹھہرایا؛
اَور میرے خِلاف ایک لشکر لا کھڑا کیا
تاکہ میرے نوجوانوں کو کُچل ڈالیں۔
بنی یہُوداہؔ کی کنواری بیٹی کو
اُنہُوں نے اَپنے کولھو میں کُچل ڈالا۔

16 ”اِسی لئے مَیں رو رہا ہُوں
اَور میری آنکھیں آنسُو بہا رہی ہیں۔
کوئی بھی میرے پاس نہیں جو مُجھے تسلّی دے،
یا میری رُوح کو تازہ کر دے۔
میرے بچّے مُحتاج ہو گئے ہیں
کیونکہ دُشمن غالب آ چُکا ہے۔“

17 صِیّونؔ اَپنے ہاتھ پھیلائے ہُوئے ہے،
لیکن اُسے تسلّی دینے والا کوئی نہیں۔
یَاھوِہ نے یعقوب کے بارے میں حُکم دیا ہے
کہ اُس کے ہمسائے اُس کے دُشمن بَن جائیں؛

یروشلیمؔ، اُن کے درمیان
ناپاکی بَن گیا ہے۔

18 یَاھوِہ صادق ھیں،
پھر بھی مَیں نے اُن کے حُکم سے سرکشی کی۔
اَے تمام لوگو، سُنو؛
اَور میری اَذیّت پر نظر کرو۔
میری کنواریاں اَور نوجوان
جَلاوطن ھو چُکے ھیں۔

19 مَیں نے اَپنے رفیقوں کو پُکارا
لیکن اُنہُوں نے مُجھے دھوکا دیا۔
میرے کاھِنؔ اَور میرے بُزرگ
شہر ھی میں ہلاک ھو گئے
جب وہ اَپنے آپ کو زندہ رکھنے کے لئے کھانے کی تلاش میں
تھے۔

20 دیکھیں اَے یَاھوِہ کہ میں کس قدر پریشان ھُوں!
مَیں اَندر ھی اَندر پیچ و تاب میں مُبتلا ھُوں،
میرا دِل مُضطرب ہے،
کیونکہ مَیں نے سخت بغاوت کی ہے۔
باھر تلوار بے اَولاد کرتی ہے؛
اَور گھر میں موت کے سِوا اَور کچھ نہیں۔

21 لوگوں نے میری آھیں سُنی ھیں،

لیکن مُجھے تسلّی دینے والا کوئی نہیں۔
میرے سَب دُشمنوں نے میری اَذیّت کا حال سُنا ہے؛
آپ نے جو کیا ہے اِس پر وہ خُوشی مناتے ہیں۔
کاش کہ آپ وہ دِن جِس کا آپ نے اعلان کیا ہے، لے آئیں
تاکہ وہ میری طرح ہو جائیں۔

22 ”اُن کی تمام شرارت آپ کے سامنے آئے؛
میرے تمام گُناہوں کے باعث
جَیسا سلُوک آپ نے مُجھ سے کیا ہے
وَیسا ہی اُن کے ساتھ کریں۔
میری آہوں کا شُمار نہیں
اَور میرا دِل نڈھال ہو چُکاہے۔“

# 2

1 خُداوؔند نے صِیّونؔ کی بیٹی کو
اَپنے قہر کے بادل سے کس طرح چھُپا دیا ہے!
اُنہُوں نے اِسرائیل کی شان و شوکت کو
آسمان سے زمین پر پٹک دیا ہے؛
اَور اَپنے قہر کے دِن
اَپنے پاؤں کی چوکی کو یاد نہ کیا۔

2 خُداوؔند نے یعقوب کی سَب سکونت گاہوں کو
نہایت بے رحمی سے تباہ کر دیا ہے؛

اَور اَپنے غضب میں یہُوداہؔ کی بیٹی کے
تمام قلعے ڈھا دئیے ھیں۔
اُنہُوں نے اُس کی بادشاھی اَور اُس کے اُمرا کو
بے عزّتی سے خاک میں مِلا دیا۔

3 اُنہُوں نے شدید قہر میں
اِسرائیل کا ھر سینگ کاٹ ڈالا ھے۔
اُنہُوں نے دُشمن کی آمد پر
اَپنا داھنا ھاتھ کھینچ لیا ھے۔
اُنہُوں نے یعقوب کے اَندر اَیسے شُعلوں والی آگ بھڑکا دی ھے
جو اَپنی چاروں طرف کی ھر چیز کو بھسم کردیتی ھے۔

4 اُنہُوں نے دُشمن کی طرح کمان کھینچی ھے؛
اَور اُن کا داھنا ھاتھ تیّار ھے۔
اُنہُوں نے دُشمن کی طرح اُن سَب کو قتل کر دیا ھے
جو آنکھوں کو مرغوب تھے؛
اُنہُوں نے صِیّونؔ کی بیٹی کے خیمہ پر
آگ کی مانند اَپنا قہر اُنڈیل دیا ھے۔

5 خُداوؔند دُشمن کی مانند ھے؛
اُنہُوں نے اِسرائیل کو نگل لیا۔
اُنہُوں نے اُس کے تمام محل نگل لئے
اَور اُس کے قلعے مِسمار کر دئیے۔
اُنہُوں نے یہُوداہؔ کی بیٹی کے لئے

ماتم اَور نوحہ میں اِضافہ کر دیا۔

6 اُنہُوں نے اَپنے مَسکن کو گرا دیا گویا وہ باغ میں لگا ہُوا خیمہ تھا؛
اُنہُوں نے اَپنی جائے اِجتماع بھی برباد کر دی ہے۔
یَاہوِہ نے صِیّونؔ سے
اُن کی مُقرّرہ عیدیں اَور سَبتیں فراموش کرا دیں۔
اَور اَپنے شدید قہر میں
بادشاہ اَور کاہِنؔ کو ذلیل کر دیا۔

7 خُداوؔند نے اَپنے مذبح کو ردّ کیا
اَور اُنہُوں نے اَپنے پاک مَقدِس کو ترک کر دیا۔
اَور اُس کے محلوں کی دیواریں
دُشمن کے سُپرد کر دیں؛
اُنہُوں نے یَاہوِہ کے گھر میں اَیسا شور مچایاہے
گویا کویٔی عید کا دِن ہو۔

8 یَاہوِہ نے دخترِ صِیّونؔ کی فصیل
گرانے کا اِرادہ کیا ہے۔
اُنہُوں نے ماپنے والا فیتہ لے لیا ہے
اَور اُسے برباد کرنے سے اَپنا ہاتھ نہیں روکا۔
اُنہُوں نے فصیل اَور دیوار کو منہدم کیا؛
وہ مِل کر ماتم کرتی ہیں۔

9 اُس کے پھاٹک زمین میں غرق ہو گئے؛

اَور اُنہُوں نے اُس کی سلاخوں کو توڑ کر برباد کر دیا۔
اُس کا بادشاہ اَور اُس کے اُمرا قوموں میں جَلاوطن کئے گئے،
آئین موقُوف ہو گیا،
اَور اُس کے نبی اَب یَاہوِہ کی طرف سے
کوئی رُویا نہیں پاتے۔

10 صِیّونؔ کی بیٹی کے بُزرگ
زمین پر خاموش بیٹھے ہیں؛
اُنہُوں نے اَپنے سَروں پر خاک ڈالی ہُوئی ہے
اَور ٹاٹ پہن لیا ہے۔
یروشلیمؔ کی کنواریوں نے
اَپنے سَر زمین تک جھُکا رکھے ہیں۔

11 میری آنکھیں روتے روتے دھُندلا گئیں،
میں اَندر ہی اَندر پیچ و تاب میں ہُوں،
چونکہ میرے لوگ تباہ ہو گئے،
اَور چُھوٹے اَور شِیر خوار بچّے
شہر کے کوچوں میں نڈھال پڑے ہیں
اِس لئے میرا دِل پگھل کر اُنڈیلا جا رہا ہے۔

12 جَب وہ شہر کے کوچوں میں پڑے ہُوئے
زخمیوں کی طرح غش کھاتے ہیں،
وہ اَپنی ماؤں کی گود میں
دَم توڑنے لگتے ہیں،

تَب وہ اُن سے پُوچھتے ہیں
”کہ روٹی اَور مے کہاں ہے؟“

13 اَے یروشلیمؔ کی بیٹی، مَیں تُجھ سے کیا کہُوں؟
اَور تُجھے کِس سے تشبیہ دُوں؟
اَے صِیّونؔ کی کنواری بیٹی
مَیں تُجھے کِس کی مانند جان کر تُجھے تسلّی دُوں؟
تیرا زخم سمُندر کی طرح گہرا ہے۔
تُجھے کون شفا دے سَکتا ہے؟

14 تیرے نبیوں کی ہر رُویا
جھُوٹی اَور مہمل تھی؛
اُنہُوں نے تیرا گُناہ آشکار نہ کیا
تاکہ تُجھے اسیری سے بچاتے۔
جو پیشن گوئیاں اُنہُوں نے تُجھ تک پہُنچائیں
وہ جھُوٹے اَور گُمراہ کرنے والے تھے۔

15 جو لوگ تیری راہ سے گزرتے ہیں
وہ تُجھ پر تالیاں بجاتے ہیں؛
وہ یروشلیمؔ کی بیٹی پر
یہ کہہ کر آوازے کستے ہیں
اَور اَپنے سَر ہلاتے ہیں:
”کیا یہ وُہی شہر ہے
اَور سارے جہان کے لِئے باعثِ مسرّت ہے؟“

16 تیرے سَب دُشمنوں نے تیرے خِلاف
اَپنے مُنہ پسارے ہیں؛
وہ آوازے کستے اَور دانت پیستے ہیں
اَور کہتے ہیں: ”ہم نے اُسے نگل لیا۔
اِسی دِن کا ہمیں اِنتظار تھا؛
اَور ہم اِسی دِن کو دیکھنے کے لئے زندہ تھے۔“

17 یَاہوِہ نے جو قصد کیا ہُوا تھا اُسے پُورا کر ڈالا؛
اُنہُوں نے اَپنا کلام پُورا کیا،
جو اُنہُوں نے قدیم ایّام میں فرمایا تھا۔
اُنہُوں نے نہایت بے رحمی کے ساتھ اُسے گرا دیا،
اَور دُشمن کو تُجھ پر شادمان کیا،
اَور تیرے حریف کا سینگ بُلند کیا۔

18 لوگوں کے دِلوں نے
خُداوندؔ سے فریاد کی۔
اَے صِیّونؔ کی بیٹی کی فصیل،
شب و روز تیرے آنسُو نہر کی طرح بہتے رہیں؛
تُو بالکُل آرام نہ کر،
نہ تیری آنکھوں کو راحت ملے۔

19 اُٹھ اَور رات کے ہر پہر،
فریاد کر؛
اَپنا دِل خُداوندؔ کے حُضُور

پانی کی طرح اُنڈیل دے۔
اَور اَپنے بچّوں کی زندگی کی خاطِر
جو ہر کُوچے میں
بھُوک سے نڈھال پڑے ہیں،
اَپنے ہاتھ اُن کی طرف اُٹھاکر دعا کر۔

20 دیکھیں اَے یَاھوِہ اَور توجّہ فرمائیں:
کہ آپ نے کس کے ساتھ یہ سلُوک کیا ہے؟
کیا عورتیں اَپنی اَولاد کو کھا جائیں،
جِن کی اُنہُوں نے پرورش کی؟
کیا کاہِنؔ اَور نبی
خُداوؔند کے پاک مَقدِس میں قتل کئے جائیں؟

21 ضعیف و جَوان اِکٹھّے
کوچوں میں خاک میں پڑے ہیں؛
میری لڑکیاں اَور میرے لڑکے
تلوار کا لقمہ بَن گیٔے۔
آپ نے اُنہیں اَپنے غضب کے دِن مار ڈالا؛
اَور اُنہیں نہایت بے رحمی سے قتل کیا۔

22 ”جِس طرح عید کے دِن لوگوں کو مدعو کیا جاتا ہے،
اُسی طرح آپ نے میرے ہر طرف دہشت پھیلا دی۔
یَاھوِہ کے قہر کے دِن
نہ کوئی فرار ہو سَکا اَور نہ کوئی باقی بچا؛

جِن کو مَیں نے پالا اَور پوسا،
اُنہیں میرے دُشمنوں نے تباہ کر دیا۔“

# 3

1 مَیں ہی وہ شخص ہُوں جِس نے
یَاہوِہ کے غضب کے عصا سے مُصیبت اُٹھائی۔
2 اُنہُوں نے مُجھے نکال باہر کیا
اَور رَوشنی کی بجائے تاریکی میں چلایا؛
3 یقیناً اُن کا ہاتھ دِن بھر اَور بار بار
میرے ہی خِلاف اٹھتا رہاہے۔

4 اُنہُوں نے میری جلد اَور میرے جِسم کو خشک کر دیا
اَور میری ہڈّیاں توڑ ڈالیں۔
5 اُنہُوں نے میرا محاصرہ کرکے
مُجھے تلخی اَور مشقّت سے گھیرلیا ہے۔
6 اُنہُوں نے مُجھے بڑی مُدّت سے
مَرے ہُوئے لوگوں کی طرح تاریکی میں بسایا ہے۔

7 اُنہُوں نے میرے چاروں طرف فصیل کھڑی کر دی تا کہ میں بچ نہ نکلوں؛
اَور مُجھے بھاری زنجیروں میں جکڑ دیا۔
8 بَلکہ جَب مَیں پُکارتا اَور دھائی دیتا ہُوں،
تو بھی وہ میری فریاد نہیں سُنتے۔

9 اُنہُوں نے تراشے ہُوئے پتّھروں سے میرا راستہ روک رکھا ہے؛
اَور میری راہیں ٹیڑھی کر دی ہیں۔

10 گھات میں بیٹھے ہُوئے ریچھ،
اَور چھُپے ہُوئے شیر کی طرح،
11 اُنہُوں نے مُجھے راہ سے گھسیٹا اَور میری دھجّیاں اُڑا دیں
اَور بے سہارا چھوڑ دیا۔
12 اُنہُوں نے اَپنی کمان کھینچ کر
مُجھے اَپنے تیروں کا نِشانہ بنایا۔

13 اُنہُوں نے اَپنے ترکش کے تیروں سے
میرے گُردے چھید ڈالے
14 مَیں اَپنے سَب لوگوں کے لِئے مذاق بَن گیا ہُوں؛
اَور وہ مُجھے تنگ کرنے کے لِئے دِن بھر گاتے ہیں۔
15 اُنہُوں نے مُجھے کڑوے ساگ پات سے بھر دیا
اَور پِت سے مدھوش کر ڈالا۔

16 اُنہُوں نے کنکریوں سے میرے دانت توڑ ڈالے؛
اَور مُجھے خاک میں مِلا دیا۔
17 میرا سکون چھین لیا گیا،
اَور مَیں بھُول گیا کہ خُوشحالی کیا ہوتی ہے۔
18 اِس لِئے مَیں کہتا ہُوں، ”مَیں ناتواں ہو گیا
اَورجو اُمّید مَیں نے یَاہوِہ سے کی تھی وہ ٹوٹ گئی۔“

19 مُجھے اَپنی اَذیّت اَور آوارگی،
اَور تلخی اَور پِت یاد آتی ہے۔
20 مُجھے وہ اَچھّی طرح یاد ہیں،
اِسی لئے میری جان اُداس رہتی ہے۔
21 پھر بھی مَیں یہ باتیں سوچتا ہُوں
اَور اَپنی اُمّید کو زندہ رکھتا ہُوں۔

22 یَاھوِہ کی لافانی مَحَبّت کے باعث ہم فنا نہیں ہُوئے،
کیونکہ اُس کی رحمت لازوال ہے۔
23 ہر صُبح وہ نئی ہوتی رہتی ہے؛
کیونکہ آپ کی وفاداری عظیم ہے۔
24 میری جان کہتی ہے، "یَاھوِہ ہی میرا حِصّہ ہیں؛
اِس لئے میں اُن کا منتظر رہُوں گا۔"

25 جو یَاھوِہ پر اُمّید رکھتے ہیں اَور اُن کے طالب ہیں،
اُن پر وہ مہربان ہیں۔
26 یہ بہتر ہے کہ یَاھوِہ کی نَجات کا
خاموشی سے اِنتظار کیا جائے۔
27 اِنسان کے لئے یہ بہتر ہے
کہ وہ جَوانی ہی میں مشقّت کا جُوا اُٹھانے لگے۔

28 وہ تنہا اَور خاموش بیٹھے
کیونکہ یَاھوِہ نے ہی یہ جُوا اُس کے اُوپر رکھا ہے۔

29 وہ اَپنا مُنہ خاک کی طرف جُھکائے رکھے۔
شاید کچھ اُمّید باقی ہو۔
30 وہ اَپنا گال طمانچہ مارنے والے کی طرف پھیر دے،
اَور ملامت برداشت کرے۔

31 کیونکہ خُداوؔند لوگوں کو
ہمیشہ کے لیٔے ترک نہیں کرتے۔
32 حالانکہ وہ دُکھ دیتے ہیں، پھر بھی وہ رحم کریں گے،
کیونکہ اُن کی شفقت عظیم ہے۔
33 اِس لیٔے وہ بنی آدمؔ پر دُکھ
اَور تکلیف لانے سے خُوش نہیں ہوتے۔

34 دُنیا بھر کے قَیدیوں کو
پامال کرنا،
35 خُداتعالیٰ کے
کسی کی حق تلفی کرنا،
36 اَور کسی شخص کو اِنصاف سے محروم رکھنا۔
کیا خُداوؔند یہ سَب کچھ نہیں دیکھتے؟

37 کیا کسی کے کہنے کے مُطابق کچھ ہو سَکتا ہے
جَب تک کہ خُداوؔند حُکم نہ دیں؟
38 کیا بُرائی اَور بھلائی دونوں
خُداتعالیٰ کے حُکم کے مُطابق نہیں آتیں؟
39 جَب کوئی اِنسان زندگی میں اَپنے ہی گُناہوں کی سزا پاتا ہو

تو وہ شکایت کیوں کرے؟

40 آؤ ہم اَپنی رِوشوں کو جانچیں،
اُنہیں آزمائیں اَور یاہوِہ کی طرف لَوٹیں۔
41 آؤ ہم اَپنے دِل اَور اَپنے ہاتھ
خُدا کی طرف اُوپر اُٹھائیں جو آسمان پر ہے اَور کہیں:
42 ہم نے گُناہ کیا ہے اَور آپ کے خِلاف بغاوت کی ہے
اَور آپ نے ہمیں مُعاف نہیں کیا۔

43 آپ نے قہر سے ہمیں ڈھانپا اَور رگیدا؛
اَور بے رحمی سے ہمیں قتل کیا۔
44 آپ بادل میں چھُپ گئے
تاکہ ہماری دعا آپ تک نہ پہُنچ پائے۔
45 آپ نے ہمیں مُختلف قوموں کے درمیان
نَجاست اَور کوڑا کرکٹ بنا دیا ہے۔

46 ”ہمارے سبھی دُشمنوں نے ہمارے خِلاف
اَپنا مُنہ پسارا ہے۔
47 ہم نے خوف اَور دہشت،
ویرانی اَور بربادی برداشت کی۔“
48 میرے لوگوں کی تباہی کے باعث
میری آنکھوں سے آنسُوؤں کے چشمے جاری ہیں۔

49 میری آنکھوں سے لگاتار آنسُو بہتے رہیں گے،
اُنہیں اُس وقت تک راحت نہ ہوگی،

50 جَب تک کہ یَاھوِہ
آسمان سے نظر کر کے نیچے نہ دیکھیں۔
51 اَپنے شہر کی تمام عورتوں کا حال دیکھ کر
میری جان ملُول ہوتی ہے۔

52 جو خوامخواہ میرے دُشمن بنے تھے
اُنہُوں نے پرندہ کی طرح میرا پیچھا کیا۔
53 اُنہُوں نے گڑھے میں میری جان لینے کی کوشش کی
اَور مُجھے سنگسار کیا۔
54 پانی میرے سَر سے گزر گیا،
اَور مَیں نے سوچا کہ میں اَب مَرا۔

55 اَے یَاھوِہ، مَیں نے گڑھے کی گھرائی میں سے
آپ کو پُکارا۔
56 آپ نے میری فریاد سُنی:
میری راحت کی پُکار سے: "اَپنے کان بند نہ کریں۔"
57 جَب مَیں نے آپ کو پُکارا، آپ قریب آئے،
اَور آپ نے کہا، "خوف نہ کر۔"

58 اَے خُداوَند، آپ نے میرا مُقدّمہ اَپنے ہاتھ میں لیا،
اَور میری جان بچائی۔
59 اَے یَاھوِہ، آپ نے وہ ناانصافی دیکھی جو میرے ساتھ ہُوئی۔
میری حمایت کریں!
60 اُن کے اِنتقام کی سختی

اَور اُن کے میرے خِلاف منصُوبے، آپ نے دیکھ لئے ہیں۔

61 اَے یَاہوِہ، آپ نے اُن کی طَعنہ زنی،
اَور میرے خِلاف اُن کے تمام منصُوبے سُن لئے ہیں۔
62 اَورجو کچھ میرے دُشمن دِن بھر میری مُخالفت میں کہتے ہیں
اَور کانا پھُوسی کرتے ہیں۔
63 اُن کی طرف دیکھیں! اُٹھتے اَور بیٹھتے ہُوئے،
وہ گا گا کر میرا مضحکہ اُڑاتے ہیں۔

64 اَے یَاہوِہ، اُن کے ہاتھوں نے جو کچھ کیا،
اُس کے مُطابق اُن کو بدلہ دیں۔
65 اُن کے دِل پر پردہ ڈال دیں،
اَور آپ کی لعنت اُن پر ہو۔
66 اَے یَاہوِہ آسمان سے اَپنے قہر میں اُن کا تعاقب کرکے
روئے زمین پر اُنہیں فنا کر دیں۔

# 4

1 سونے نے اَپنی آب و تاب کیسے کھودی ہے،
اَور سونا کیسا پھیکا پڑ گیا ہے!
مُقدّس موتی ہر گلی کوچہ میں
بکھرے پڑے ہیں۔

2 صِیّونؔ کے عزیز بیٹے،
جو وزن میں خالص سونے کی طرح تھے،

کُمھار کے بنائے ہُوئے
برتنوں کے برابر ھو گئے۔

3 گیدڑ بھی اَپنی چھاتیوں سے
اَپنے بچّوں کو دُودھ پِلاتے ھیں،
لیکن میری قوم کی بیٹی
بیابان کے شتر مُرغ کی طرح بےرحم ھو گئی ھے۔

4 شیر خوار کی زبان پیاس کے مارے
تالُو سے چپک کر رہ گئی ھے؛
بچّے روٹی مانگتے ھیں،
لیکن اُنہیں کوئی نہیں دیتا۔

5 جو لوگ کسی زمانہ میں لذیذ کھانے کھاتے تھے
اَب گلیوں میں مُحتاج پڑے ھیں۔
جو اَرغوانی لباس میں بڑے ہُوئے
اَب راکھ کے ڈھیر پر لیٹے ھیں۔

6 میرے لوگوں کی سزا
سدُومؔ سے بھی سنگین ھے۔
جو پل بھر میں تباہ ھو گیا
اَور کوئی ھاتھ اُس کی مدد کے لئے نہ بڑھ پایا۔

7 اُس کے اُمرا برف سے زِیادہ شفّاف
اَور دُودھ سے زِیادہ سفید تھے،

اَور اُن کے جِسم لعل سے زِیادہ سُرخ
اَور اُن کی جھلک نیلم کی سِی تھی۔

8 لیکن اَب اُن کے چھرے اِس قدر سیاہ ہو گئے ہیں؛
کہ وہ گلی کوچوں میں پہچانے بھی نہیں جاتے۔
اُن کی جلد ھڈّیوں سے چپک کر رہ گئی ہے؛
اَور وہ سُوکھ کر لکڑی کی طرح سخت ہو گئی ہے۔

9 تلوار سے قتل ہونے والوں کا حال
بھُوکوں مرنے والوں سے بہتر ہے؛
کیونکہ کھیت سے اناج نہ مِلنے کی وجہ سے
وہ کُڑھ کُڑھ کر ھلاک ہو جاتے ہیں۔

10 رحم دِل عورتوں نے خُود اَپنے ہاتھوں سے
اَپنے بچّوں کو پکایا،
میرے لوگوں کی تباھی کے وقت
وُھی اُن کی خُوراک بنے۔

11 یَاھوِہ نے اَپنا غضب پُورے جوش سے ظاھر کیا؛
اُنہُوں نے اَپنا شدید قہر نازل کیا۔
اُنہُوں نے صِیّونؔ میں اَیسی آگ لگائی
جِس نے اُس کی بُنیادیں بھسم کر دیں۔

12 رُوئے زمین کے بادشاہ،

اَور نہ ھی دُنیا کا کوئی باشِندہ، یہ یقین کرتا تھا،
کہ دُشمن اَور حریف
یروشلیمؔ کے پھاٹکوں سے داخل ہو پائیں گے۔

13 لیکن یہ اُس کے نبیوں کے گُناھوں
اَور اُس کے کاھِنوں کی بدکاری کے باعث ھُوا،
جنہوں نے اُس میں سے
صادقوں کا خُون بہایا۔

14 اَب وہ گلیوں میں اَندھوں کی طرح
مارے مارے پھرتے ھیں۔
وہ خُون سے اِس قدر آلُودہ ہو چُکے ھیں
کہ کوئی اُن کا لباس بھی چھُو نہیں سَکتا۔

15 لوگ اُنہیں پُکار پُکار کر کہتے ھیں: ”دُورھو جاؤ!“ تُم ناپاک ھو،
”دُور رھو! دُور رھو! ھمیں مت چھُونا!“
جَب وہ بھاگ جاتے ھیں اَور آوارہ پھرنے لگتے ھیں،
تو قوموں کے لوگ کہتے ھیں،
”اَب یہ یہاں نہیں رہ سکتے۔“

16 یَاھوِہ نے خُود اُنہیں تِتّر بِتّر کیا ھے؛
اَور وہ اَب اُن پر نظر نہیں کرتے۔
کاھِنوں کا کوئی اِحترام نہیں کرتے،
نہ بُزرگوں کا لحاظ رکھا جاتا ھے۔

17 مزِید یہ کہ خوامخواہ مدد کا اِنتظار کرتے کرتے،
ہماری آنکھیں تھک گئی ہیں؛
ہم اَپنے بُرجوں پر سے ایک اَیسی قوم کو دیکھتے رہے
جو ہمیں بچا نہ سکی۔

18 لوگ ہر قدم پر ہمارے پیچھے اَیسے پڑے،
کہ ہم اَپنی گلیوں میں بھی نکل نہیں سکتے تھے۔
ہمارا اَنجام قریب تھا، ہمارے دِن ختم ہو گئے تھے،
کیونکہ ہماری زندگی کا خاتمہ آ پہُنچا تھا۔

19 ہمارا تعاقب کرنے والے
آسمان پر اُڑنے والے عُقابوں سے بھی زِیادہ تیزرَو تھے؛
اُنہُوں نے پہاڑوں پر ہمارا پیچھا کیا
اَور بیابان میں ہمارے لِئے گھات لگا کر بیٹھے رہے۔

20 یَاہوِہ کا ممسوح، جو ہماری زندگی کا دَم تھا،
اُن کے پھندوں میں گِرفتار ہو گیا۔
ہمارا تو یہ خیال تھا کہ اُس کے سایہ میں
ہم مُختلف قوموں کے درمیان زندہ رہیں گے۔

21 اَے اِدُوم کی بیٹی، جو عُوضؔ کی سرزمین میں بستی ہے،
خُوش اَور شادمان ہو۔
لیکن یہ پیالہ تُجھ تک بھی پہُنچ جائے گا؛
اَور تُو مدھوش اَور برہنہ کی جائے گی۔

22 اَے صِیّونؔ کی بیٹی، تیری سزا ختم ہوگی؛
وہ تیری جَلاوطنی کو طُول نہ دیں گے۔
لیکن اَے اِدُوم کی بیٹی، وہ تیرے گُناہ کی سزا دیں گے
اَور تیری بدکاری ظاہر کر دیں گے۔

# 5

1 اَے یَاہوِہ، جو کچھ ہم پر گزرا ہے اُسے یاد کیجئے؛
نظر کیجئے، اَور ہماری رُسوائی کو دیکھئے۔
2 ہماری مِیراث بیگانوں کے حوالہ کی گئی،
اَور ہمارے گھر پردیسیوں کے ہو گئے۔
3 ہم یتیم ہو گئے اَور ہم پر والدوں کا سایہ نہ رہا،
اَور ہماری مائیں بیواؤں کی مانند ہو گئیں۔
4 ہمیں پانی تک خرید کر پینا پڑتا ہے؛
اَور لکڑی بھی مول لینی پڑتی ہے۔
5 ہمارا تعاقب کرنے والے ہمارے بالکُل قریب پہُنچ چُکے ہیں؛
ہم تھک گیٔے ہیں اَور آرام نہیں لے پاتے۔
6 ہم نے مِصریوں اَور اشُوریوں کی اِطاعت قبُول کی
تاکہ پیٹ بھر کر روٹی کھا سکیں۔
7 ہمارے آباؤاَجداد نے گُناہ کیا اَور چل بسے،
اَور ہم اُن کے گُناہوں کی سزا پا رہے ہیں۔
8 غُلام ہم پر حُکومت کرتے ہیں،
اَور ہمیں اُن کے ہاتھوں سے چھُڑانے والا کوئی نہیں۔

9 اہلِ بیابان کی تلوار کے باعث
ہم اَپنی جان پر کھیل کر روٹی حاصل کرتے ہیں۔
10 بھُوک کی وجہ سے تپ کر
ہماری جلد تنور کی مانند جلنے لگی ہے۔
11 صِیّونؔ میں عورتوں کو،
اَور بنی یہُوداہؔ کے شہروں میں کنواریوں کو بےحُرمت کیا گیا۔
12 شہزادے ہاتھوں کے بَل لٹکائے گیٔے؛
اَور بزرگوں کا اِحترام نہ کیا گیا۔
13 نوجوان چکّی پیستے ہیں؛
اَور لڑکے لکڑی کا بوجھ ڈھوتے ہُوئے لڑکھڑاتے ہیں۔
14 بُزرگ شہر کے پھاٹک پر نظر نہیں آتے؛
اَور نوجوانوں نے گانا بجانا بند کر دیا۔
15 ہمارے دِلوں سے خُوشی جاتی رہی؛
اَور ہمارا رقص ماتم میں بدل گیا۔
16 ہمارے سَر سے تاج گِر گیا ہے۔
ہم پر افسوس کہ ہم نے گُناہ کیا!
17 اِس لیٔے ہمارے دِل بیہوش ہو گئے،
اَور اِن ہی باتوں کی وجہ سے ہماری آنکھیں دھُندلا گئیں۔
18 کیونکہ صِیّونؔ کا پہاڑ ویران ہو گیا ہے،
اَور وہاں گیدڑ گھُومتے پھرتے ہیں۔

19 پر اَے یَاہوِہ آپ، اَبد تک حُکومت کریں گے؛
اَور آپ کا تخت پُشت در پُشت قائِم رہے گا۔

20 آپ نے ہمیں ہمیشہ کے لِئے کیوں فراموش کر دیا؟
آپ نے ہمیں اِتنے عرصہ تک کیوں بھُلائے رکھا؟
21 اَے یاہوِہ، ہمیں اَپنی طرف پھیر لیں تاکہ ہم لَوٹ آئیں،
ہمارے دِن عہدِ قدیم کی طرح پھر سے بدل دیں۔
22 آپ نے ہمیں بالکُل ردّ تو نہیں کر دیا؟
اَور آپ ہم سے حَد سے زِیادہ خفا تو نہیں؟

# ترجمہ عصر ہم اردو آزادانہ ®Biblica

## Urdu: ترجمہ عصر ہم اردو آزادانہ ®Biblica (Bible)

copyright © 1999, 2005, 2022, 2024 Biblica, Inc.

Language: اردو

Contributor: Biblica, Inc.

ترجمہ عصر ہم اردو آزادانہ ®Biblica™
اِشاعت حق © ،1999 2005، 2022، 2024 Biblica, Inc.
Biblica® Open Urdu Contemporary Version™
Copyright © 1999, 2005, 2022, 2024 by Biblica, Inc.

**Creative Commons License**

This work is made available under the Creative Commons Attribution-ShareAlike 4.0 International License (CC BY-SA). To view a copy of this license, visit https://creativecommons.org/licenses/by-sa/4.0 or send a letter to Creative Commons, PO Box 1866, Mountain View, CA 94042, USA.
You have permission to copy and distribute this Work, as long as you do not change it and you keep the title as it is. Changing or translating this Work will create a derivative work. When you publish this derivative work, you must list what changes you have made where people can see them, such as on a website. You must also show where the original Work is from: "The original Work by its copyright holders is available for free at www.biblica.com andopen.bible."
Notice of copyright must appear on the title or copyright page of the work as follows:
ترجمہ عصر ہم اردو آزادانہ ®Biblica™
اِشاعت حق © ،1999 2005، 2022، 2024 Biblica, Inc.
Biblica® Open Urdu Contemporary Version™
Copyright © 1999, 2005, 2022, 2024 by Biblica, Inc.
"Biblica" ریاست اَور متحدہ ھائے کے حُقُوق کی سند اَور رجسٹرڈ تجارتی کےذریعہ Biblica Inc
جاتاہے۔ کیا اسیعمال ساتھ کے اجازت وہھیں۔ درج میں دَفتر نشان
"Biblica" is a trademark registered in the United States Patent and Trademark Office by Biblica, Inc. Used with permission.
You must also make your derivative work available under the same license (CC BY-SA).
If you would like to notify Biblica, Inc. regarding your translation of this work, please contact us at https://open.bible/#feedback.
This translation is made available to you under the terms of the Creative Commons Attribution Share-Alike license 4.0.

You have permission to share and redistribute this Bible translation in any format and to make reasonable revisions and adaptations of this translation, provided that:

- You include the above copyright and source information.
- If you make any changes to the text, you must indicate that you did so in a way that makes it clear that the original licensor is not necessarily endorsing your changes.
- If you redistribute this text, you must distribute your contributions under the same license as the original.

Pictures included with Scriptures and other documents on this site are licensed just for use with those Scriptures and documents. For other uses, please contact the respective copyright owners.

Note that in addition to the rules above, revising and adapting God's Word involves a great responsibility to be true to God's Word. See Revelation 22:18-19.

2025-05-22

---

PDF generated using Haiola and XeLaTeX on 26 Jul 2025 from source files dated 22 May 2025
aaa4055b-8d53-58be-87e4-9408c7c9218f